



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کا اعتقاد قول و عمل ہے۔ کہ جھوٹ سب برابر نہیں ہیں۔ کوئی جھوٹ مناسب مقام پر جائز اور کوئی گناہ صغیرہ اور کوئی کبیرہ کوئی لغو اور کوئی شرک اور عمر کا اعتقاد ہے کہ کیا جھوٹے کیا بڑے کیا نقتیل کیا خفیض تمام آیات۔۔۔
 لَعَنَ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ۔) میں داخل ہیں۔ مثلاً ایک مسلمان دو مسلمانوں کے درمیان یا میاں بیوی کے درمیان جھوٹی بڑی باتوں سے بغض و عداوت ڈالتا ہے۔ دوسرا سراسر جھوٹی نیک باتوں سے مسلمانوں میں اتفاق اور اصلاح کر دیتا ہے۔ کیا از روئے قرآن و حدیث جھوٹ گوئی کے الزام میں ان دونوں پر لعنت اللہ علی الکاذبین کا فتویٰ پہنچ سکتا ہے۔ دلیل قرآن و حدیث سے معہ حوالہ درج فرمائیں۔ (سائل سید حسن خریدار 9775۔ ازہر (باغ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

جھوٹ اپنی اصلیت اور حقیقت کے لحاظ سے سب بُرا ہے۔ مگر نتائج کے لحاظ سے اس میں شدت اور ضعف آجاتا ہے۔ مثلاً دو مسلمانوں یا میاں بیوی میں مصالحت کرانے کو جھوٹ بولنا نتیجہ کے لحاظ سے قابل معافی ہے۔ دو میں لڑائی ڈولوانے کو جھوٹ بولنا معمولی جھوٹ سے شدید ہے۔ اس طرح شرک بھی جھوٹ ہے۔ مگر اس کا تعلق چونکہ خدا کی ذات سے ہے۔ اسلئے نتیجے کے لحاظ سے یہ سب سے بڑا گناہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 85

محدث فتویٰ